دعوت اسلامی کی تعلیمی سرگرمیوں کے ذریعے طلباء کی کردار سازی (ایک تحقیقی مطالعہ)

Character Building of Students Through Educational Activities of Dawat-E-Islami (A Research Study)

M. Abubakar Qadri Rizvi
Mphil Scholar, Faculty of Social Sciences,
Department of Islamic Studies, Superior University, Lahore
Email: Su94-s24-009@superior.edu.pk
Dr. Hafiz. M. Mudassar Shafique
Assistant Professor, Faculty of Social Sciences,
Department of Islamic Studies, (CAKCCIS), Superior University, Lahore
Email: mudassar.shafique@superior.edu.pk

Abstract
Dawat-e-Islami is an international movement striving for propagation of Islam, instillation of moral values, and reforming oneself and humanity in general. Its guiding principle is: "I must reform myself and reform the whole world."Dawat-e-Islami's educational programs have a key role in shaping both children and adults, both males and females, in terms of character and molding them into a responsible citizen and a better individual through general and religious studies with an objective of overall development of an individual. For this study, observations of Dawat-e-Islami training programs, students' and teachers' interviews, and questionnaires will be taken. In this thesis, one objective will be to explore in detail Dawat-e-Islami educational programs, assess their effectiveness, and mark them for character development in kids and social harmony.
Keywords: Dawat-e-Islami, Educational Activities, Character Building, Students vision

دعوتِ اسلامی ایک انٹر نیشنل تحریک ہے جو اسلامی تعلیمات اور اخلاقیات کے فروغ اور لوگوں کی اصلاح کے لئے کام کرتی ہے۔ اس تحریک کا مقصد "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے"۔ دعوتِ اسلامی کے تعلیمی پروگرامز بچوں اور بڑوں (چاہے وہ عورت ہو یا مرد) کی شخصیت (کردار) سازی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، جن سے وہ بہتر انسان اور معاشرتی رکن بنتے ہیں۔ یہ پروگرامز دینی اور عمومی تعلیم میں معاون ہوتے ہیں۔ اس تحقیق کے لیے مختلف طلباء اور اساتذہ کے انٹرویوز، سوالنامے اور دعوت اسلامی کے تربیتی پروگرامز کے مشاہدات کیے گئے ہیں۔ اس مقالے کو لکھنے کا مقصد دعوتِ اسلامی کے تعلیمی پروگرامز کی

تفصیلات فراہم کرنا اور ان کے اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے تا کہ بچوں کی کردار سازی اور معاشرتی ہم آہنگی میں ان کی اہمیت کو اجاگر کیا جا سکے۔ تعلیم انسانی ترقی کے لئے بنیادی حیثیت رکھتی ہے، فرد کے ساتھ ساتھ معاشرے کی ہمہ جہت ترقی میں بھی اس کا نمایاں کردار ہے۔ اس کے علاوہ کردار کی بلندی نظم وضبط اور زرخیز افرادی قوت کی پیداوار میں بھی یہ کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ تعلیم یافتہ افراد ملک وملت کا قیمتی اثاثہ ہیں۔ تعلیم انسان کی فطری خصوصیات میں نکھار لاتی شخصیت کو پروان چڑھاتی اور ترقی کا تسلسل فراہم کرتی ہے۔ کم و بیش ہر عام وخاص اس کی اہمیت کو جانتا ہے البتہ بیشتر لوگوں میں بطور مسلمان دنیا و آخرت کی کامیابی، ذاتی و معاشرتی امور میں مثبت ترقی کے تعلیمی تصورات، اغراض اور مقاصد نیز تعلیمی ترجیحات سے ناواقفیت نظر آتی ہے حالانکہ تعلیم کا سب سے پہلا اور بنیادی مقصد ان عقائد و اعمال کا علم حاصل کرنا اور وہ عملی رجحانات ہیں جو رضائے الٰہی کے حصول اور آخرت میں سرخرو ہونے کا ذریعہ ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اخلاقی اقدار کی ترویج اور ضروریات زندگی کی فراہمی کے لئے معاون صلاحیتوں اور مہارتوں کا حصول بھی اہم ترین ہے نیز قرآن حکیم کے فرمان کی تعمیل میں کائنات پر غور و فکر بھی تعلیم کا ایک اہم مقصد ہے تا کہ مخلوق کے لئے ترقی اور سہولت کے مواقع فراہم ہوں۔

وَ لْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَیْرِ وَ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِؕ-وَ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ(1)

اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہئے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بری سے منع کریں اور یہی لوگ مراد کو پہنچے۔

آیتِ مبارکہ میں فرمایا گیا کہ چونکہ یہ تو ممکن نہیں ہے کہ تمام کے تمام مسلمان ایک ہی کام میں لگ جائیں لیکن اتنا ضرور ہونا چاہیے کہ مسلمانوں کا ایک گروہ ایسا ہو جو لوگوں کو بھلائی کی طرف بلائے، انہیں نیکی کی دعوت دے، اچھی بات کا حکم کرے اور بری بات سے منع کرے۔ مجموعی طور پر تبلیغ دین فرضِ کفایہ ہے۔ اس کی بہت سی صورتیں ہیں جیسے مصنفین کا تصنیف کرنا، مقررین کا تقریر کرنا، مبلغین کا بیان کرنا، انفرادی طور پر لوگوں کو نیکی کی دعوت دینا وغیرہ، یہ سب کام تبلیغ دین کے زمرے میں آتے ہیں اور بقدرِ اخلاص ہر ایک کو اس کی فضیلت ملتی ہے۔ تبلیغ قَولی بھی ہوتی ہے اور عملی بھی اور بسا اوقات عملی تبلیغ قولی تبلیغ سے زیادہ مُؤثّر ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ جہاں کوئی شخص کسی برائی کو روکنے پر قادر ہو وہاں اس پر برائی سے روکنا فرضِ عین ہو جاتا ہے۔

مشہور مفسر قرآن حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اے مسلمانو! تم سب کو ایسی جماعت ہونا چاہئے یا ایسی جماعت بنو یا ایسی جماعت بن کر رہو جو تمام ٹیڑھے لوگوں کو خیر (یعنی بھلائی)

کی دعوت دے، کافروں کو ایمان کی، فاسقوں کو تقوے کی، غافلوں کو بیداری کی، جاہلوں کو علم و معرفت کی، خشک مزاجوں کو لذت عشق کی، سونے والوں کو بیداری اور اچھی باتوں، اچھے عقیدوں، اچھے عملوں کا زبانی، قلمی، عملی، قوت سے، نرمی سے (اور حاکم، محکوم کو) گرمی سے حکم دے اور بری باتوں، بڑے عقیدے، بڑے کاموں، بڑے ارادوں، برے خیالات سے لوگوں کو زبان، دل، قلم، تلوار سے (اپنے منصب کے مطابق) روکے۔[2] امام محمد غزالی اور امام احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہا کے نظریہ تعلیم اور قومی تعلیمی پالیسی کے مد نظر اپنا نظام تعلیم مرتب کیا ہے جس کی خصوصیات میں سے چند یہ ہیں:[3]

- انسانیت کی بقا اور فلاح و کامرانی کے لئے ازحد ضروری قرآن و سنت کی تعلیم کا فروغ
- معاشرتی آداب اور اسلامی تہذیب و تمدن کی ترویج دین و ملت سے مخلص اور جذبہ خدمت سے معمور صاحبِ کردار افراد کی تیاری
- عالمی معیار تعلیم سے مطابقت
- ریسرچ کلچر کا فروغ
- اساتذہ کی تعلیمی و فنی تربیت کے مواقع
- وقتاً فوقتاً ریفریشر کورسز کا انعقاد
- جدید تحقیقی جرائد و رسائل کی دست یابی کیلئے جامع لائبریریز کا قیام

تحقیقی طریقہ کار (Methodology)

یہ تحقیقی مطالعہ ایک معیاری **(Qualitative)** نوعیت کا ہو گا جس میں دعوت اسلامی کی تعلیمی سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ اس تحقیق کے لیے مختلف طلباء اور اساتذہ کے انٹرویوز، سوالنامے اور دعوت اسلامی کے تربیتی پروگرامز کے مشاہدات کیے جائیں گے۔ طلباء اور اساتذہ کا انتخاب مختلف تعلیمی اداروں اور دعوت اسلامی کے مختلف مراکز سے کیا جائے گا تاکہ متنوع نتائج حاصل کیے جا سکیں۔

دعوتِ اسلامی کا آغاز

اللہ کریم نے امت محبوب ﷺ کو ہر دور میں ایسی ہستیاں عطا فرمائیں جنھوں نے نہ صرف خود امر بالمعروف ونهي عن المنكر (یعنی نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کا مقدس فریضہ بطریق احسن انجام دیا بلکہ مسلمانوں کو اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنے کا ذہن دیا۔ انہی میں ایک ہستی شیخ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ بھی ہیں جنہوں

نے 3 ذیقعدۃ الحرام مطابق 2 ستمبر 1981ء میں کراچی میں اپنے چند رفقاء کے ساتھ عاشقان رسول کی مدنی تحریک "دعوت اسلامی" کے مدنی کام کا آغاز کیا۔ آپ خوف خدا و عشق رسول، جذبہ اتباع قرآن و سنت، عفوودر گزر، صبر و شکر، عاجزی و انکساری، سادگی، اخلاص، حسن اخلاق، دنیا سے بے رغبتی، حفاظت ایمان کی فکر، فروغ علم دین، خیر خواہی مسلمین جیسی صفات میں یادگارِ اسلاف ہیں۔ آپ نے اس مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے ذریعے لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوان اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی زندگیوں میں مدنی انقلاب برپا کر دیا، کئی بگڑے ہوئے نوجوان توبہ کر کے راہ راست پر آگئے، بے نمازی نہ صرف نمازی بلکہ نمازیں پڑھانے والے (یعنی امام مسجد بن گئے ماں باپ سے نازیبا رویہ اختیار کرنے والے باادب ہوگئے، کفر کے اندھیروں میں بھٹکنے والوں کو نورِ اسلام نصیب ہوا، یورپی ممالک کی رنگینیوں کو دیکھنے کے خواہش مند کَعبَۃُ اللہ اور گنبد خضری کی زیارت کے لئے بے قرار رہنے لگے، دنیا کے بے جا غموں میں گھلنے والے فکرِ آخرت کی مدنی سوچ کے حامل بن گئے، فحش رسائل اور عشقیہ و فقیہ ڈائجسٹوں کے شائقین علمائے اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ العالیہ کے رسائل اور دیگر دینی کتب کا مطالعہ کرنے لگے، تفریح کی خاطر سفر کے عادی مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ راہِ خدا میں سفر کرنے والے بن گئے اور محض دنیا کی دولت اکٹھی کرنے کو مقصد حیات سمجھنے والوں نے اس مدنی مقصد کو اپنا لیا کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"(4)

دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات

اللہ پاک کی رحمتوں، پیارے مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم کی عنایتوں، صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنۡھُم کی برکتوں، اولیائے عظام رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡھِم کی نسبتوں، علماء و مشائخ اہلسنت دامت فیوضھم کی شفقتوں اور امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کی شب و روز کوششوں کے نتیجے میں کراچی سے اُٹھنے والی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کا مدنی پیغام دیکھتے ہی دیکھتے باب الاسلام سندھ، پنجاب، خیبر پختونخواہ، کشمیر، بلوچستان، گلگت بلتستان اور پھر ملک سے باہر ہند (India)، بنگلہ دیش، عرب امارات (UAE)، سی لنکا، برطانیہ، آسٹریلیا، کوریا، جنوبی افریقہ یہاں تک کہ (تادم تحریر) دنیا کے تقریباً تمام ممالک میں پہنچ چکا ہے۔(5)

دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شعبوں میں سنتوں کی خدمت میں مشغول ہے۔ دنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات ہو رہے ہیں اور لاکھوں اسلامی بھائی ہر ماہ شارٹ ٹائم کورسز (فیضانِ نماز کورس، اصلاح اعمال کورس وغیرہ) کر رہے ہیں ااور سنتوں کی تربیت کے مدنی

قافلوں میں سفر کرنے والے بے شمار مبلغین اس مقدس جذبے کے تحت اصلاح امت کے کاموں میں مصروف ہیں کہ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔(6)

جامعات المدینہ جو کہ لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے الگ الگ کام کر رہے ہیں ان کی تعداد 1127 ہو چکی ہے جس میں درس نظامی اور مختلف کورسز بالکل فری کروائے جا رہے ہیں اسی طرح فیضان آن لائن اکیڈمی کے نام سے بھی کام کیا جا رہا ہے جس کی برانچز کی تعداد 43 ہو چکی ہے اور کافی تعداد مین طلباء مستفید ہو رہے ہیں۔ مدارس المدینہ کے نام سے لڑکے اور لڑکیوں کو مفت قرآن کی تعلیم کا اہتمام کیا گیا ہے جس مین ناظرہ اور حفظ کی کلازہ لگائی جاتی ہیں اور لاکھون کی تعداد میں بچے اس سے فائدہ اٹھا چکے ہیں.

دارالمدینہ اسلامک انٹر نیشنل سکول:

ایک ایسا سکول کا اہتمام کیا گیا جس کا مقصد امت محمدی کو علوم دین اور دنیا سے بہرور کرنا مقصود تھا اس کی ابتدا 2011 مین کی گئی اور اس تھوڑے سے وقت میں ملک و بیرون ملک ہند، سری لنکا، برطانیہ اور امریکا جیسے ملکوں مین 98 برانچز اپنا کام کر رہی ہیں
جن مین 25000 کے لگ بھگ طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

دارالفتاء اہل سنت:

یہ دعوت اسلامی کا ایک اہم شعبہ ہے یہ شعبہ پاکستان کے مختلف شہروں مین قائم 14 برانچز سے امت سملمہ کو درپیش مسائل کا تحریری، زبانی، مکتوبات، ای میل کے ذریعے جوابات دینے میں مصروف ہیں

المدینہ العلمیہ:

دعوت اسلامی کے اس تحقیقی اور تصنیفی شعبے میں تصنیف، تالیف، ترجمہ و تخریج اور تسہیل و حواشی جیسے اہم امور انجام پاتے ہیں 2021 تک 666 کتب اور رسائل پر کام ہو چکا ہے۔

ٹرانسلیشن ڈیپارٹمنٹ:

اس شعبے کی جانب سے مجموعی طور پر 3972 کتب و رسائل، بیانات اور مختلف پمفلٹس کا انگلش، بنگالی، ترکی، فرنچ، چائینز اور ہندی سمیت دنیا کی 38 زبانوں مین ترجمہ چھپ چکا ہے یہ رسائل اور کتب دعوت اسلامی کی ویب سائیٹ پر اپلوڈ کر دیا گیا ہے۔[7]

دعوت اسلامی کی تعلیمی سرگرمیاں

دعوت اسلامی مختلف تعلیمی اور تربیتی پروگرامز کے ذریعے طلباء کی کردار سازی پر کام کر رہی ہے۔

ان میں شامل ہیں:

1. **مدنی قافلے**: یہ تربیتی پروگرامز ہیں جن کے ذریعے طلباء کو عملی طور پر دین کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کا موقع دیا جاتا ہے۔
2. **مدنی مذاکرے**: یہ پروگرامز طلباء کی دینی معلومات کو بڑھانے اور ان کے سوالات کے جوابات دینے کے لیے منعقد کیے جاتے ہیں۔
3. **جامعۃ المدینہ**: یہ باقاعدہ تعلیمی ادارے ہیں جہاں اسلامی تعلیمات کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم بھی دی جاتی ہے تاکہ طلباء کا توازن قائم رہے۔
4. **شارٹ کورسز**: یہ 28 مختلف شارٹ کورسز کرواتے ہیں جس میں اسلام کے بنیادی فرائض پڑھائے جاتے ہیں اور ان کورسز میں کردار سازی پر مشتمل کورسز بھی شامل ہیں۔

علم دین کا حصول بہت ضروری ہے لیکن ہر دور میں اسے حاصل کرنے کے تقاضے تبدیل ہوتے رہے ہیں، ٹیکنالوجی کے اس دور جدید میں ہر چیز بڑی تیزی کے ساتھ تبدیل ہو رہی ہے، چیزوں کا حجم یعنی سائز کم ہونے کے ساتھ وقت میں بھی کمی آرہی ہے، کمپیوٹر کا سائز کم ہو کر ماچس کی ڈبیہ بلکہ اس سے بھی چھوٹا ہو چکا ہے، ہزاروں کتابیں فقط ایک ہاتھ سے بھی چھوٹے موبائل میں محفوظ ہو جاتی ہیں، مہینوں اور دنوں میں ہونے والے کام اب گھنٹوں اور منٹوں میں ہو جاتے ہیں، آپ گھر بیٹھے صرف ایک کلک پر دنیا بھر کی معلومات آڈیو ویڈیو اور تصاویر وغیرہ کی صورت میں حاصل کر سکتے ہیں، سیکھنے سکھانے کا عمل بہت تیز ہو گیا ہے۔ اس ٹیکنالوجی کے جہاں کثیر فوائد ہیں وہیں اس کے کئی بڑے نقصانات بھی ظاہر ہوئے ہیں، فتنوں کا سیلاب امڈ آیا ہے، لوگوں نے بغیر تحقیق کے ہر طرح کا سچا جھوٹا مواد نیٹ پر ڈال کر اُس میں امتیاز مشکل کر دیا ہے گویا معلومات کی جنگ (Information War) شروع ہو چکی ہے۔ بات کی ہے کہ اس مصروف ترین دور میں دین کا حصول آسان کر کے لوگوں کو قریب کیا جائے، دین کی ضروری معلومات کم سے کم وقت میں سکھانے کا اہتمام کیا جائے تاکہ اندھیرے دور ہوں، روشنی بڑھے، شعور پیدا ہو، سوچ پاکیزہ ہو، وقت کی قدر ہو، دنیا و آخرت دونوں بہتر ہوں، اولاد نیکی کے راستے پر چلے، معاشرہ بُرائیوں سے بچے، جرائم کم ہوں، امن و سکون نصیب ہو، محبتیں بڑھیں اور نفرتیں ختم ہوں اس کے لئے ہمیں

شارٹ کورسز متعارف کروانے ہوں گئے جس سے کم وقت میں زیادہ اور تعلیم آسان ہو سکے۔[8] اب دعوت اسلامی کے کچھ ان پہلون پر بات ہو گی جو اس تحقیقی مقالے کے لکھنے کا ماقصد ہے کو کہ درج ذیل ہیں

1. دعوت اسلامی کی تعلیمی سرگرمیاں کون سی ہیں؟
2. یہ سرگرمیاں طلباء کی کردار سازی پر کس طرح اثر انداز ہوتی ہیں؟
3. کس حد تک دعوتِ اسلامی کے نصاب اور تربیتی سرگرمیاں طلباء میں اسلامی اصولوں کے مطابق کردار سازی کا باعث بنتی ہیں؟
4. طلباء کی شخصیت پر ان سرگرمیوں کے کیا نمایاں اثرات مرتب ہو رہے ہیں؟

اسلامی تعلیمات میں کردار سازی کی اہمیت کو بہت زیادہ بیان کیا گیا ہے قران پاک اور احادیث مبارکہ میں بھی انسان کی اخلاقی اور روحانی تربیت کو مدنظر رکھتے ہوئے مسلمانوں اور انسانوں کی اصلاح کے لیے قران پاک میں ایات اور احادیث مبارکہ آئی۔ اس میں مختلف اسلامی سکالرز اور مذہبی رہنماؤں اور تنظیموں نے اپنی سرگرمیوں کے ذریعے طلباء کے کردار سازی پر زور دیا ہے جیسے کہ دعوت اسلامی طلباء کی تربیت اور کردار سازی کے حوالے سے اپنی تعلیمی سرگرمیاں انجام دے رہی ہے اور دعوت اسلامی کی تعلیمی سرگرمیوں کا بنیادی مقصد اسلامی تعلیمات کی پیروی اور دین کی اشاعت ہے دعوت اسلامی کا تعلیمی نظام اساتذہ اور طلبہ کے درمیان قریبی تعلقات اور دینی ماحول پر زور دیتا ہے تاکہ ایک ایسا معاشرہ وجود میں ائے جو اسلامی اصولوں پر مبنی ہو اور جس میں طلباء معاشرے کی بہتری کے لیے ایک نمایاں کردار ادا کر سکیں۔ان تمام سوالات کے جوابات دعوت اسلامی کے مختلف مراکز میں موجود اہم عہدران جو کہ ان ذمہ داریوں کو ادا کرنے مین مشغول ہیں انہی سے انٹرویو کی شکل مین کچھ سوالات پوچھتے ہیں

فرد1:

احمد سیالوی جو کہ فیضان مدینہ حجرہ شاہ مقیم مین اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں ان سے یہ سوالات پوچھے گئے تو انہون نے درج ذیل جوابات دیے

1. دعوتِ اسلامی کی تعلیمی سرگرمیاں کون سی ہیں؟

دعوت اسلامی کی تعلیمی سرگرمیاں کئی جہتوں پر مشتمل ہیں، جن میں مدنی قافلے، درسِ نظامی، مدنی مذاکرے، شارٹ کورسز اور اسلامی نصاب کے مطابق تدریس شامل ہیں۔ یہ سرگرمیاں طلباء کو دینی و اخلاقی تربیت فراہم کرنے کے لیے منعقد کی جاتی ہیں۔

2. یہ سرگرمیاں طلباء کی کردار سازی پر کس طرح اثرانداز ہوتی ہیں؟

یہ سرگرمیاں طلباء کے اندر اسلامی اصولوں کے مطابق اچھے اخلاق، دیانتداری اور تقویٰ پیدا کرتی ہیں۔ ان کا اثر اس طرح ہوتا ہے کہ طلباء کو روزمرہ زندگی میں اسلامی اصولوں پر عمل کرنے کی تربیت دی جاتی ہے، جس سے ان کی شخصیت میں مثبت تبدیلیاں آتی ہیں۔

3. کس حد تک دعوتِ اسلامی کے نصاب اور تربیتی سرگرمیاں طلباء میں اسلامی اصولوں کے مطابق کردار سازی کا باعث بنتی ہیں؟

دعوتِ اسلامی کا نصاب مکمل طور پر اسلامی اصولوں پر مبنی ہے۔ اس میں قرآن و حدیث کی تعلیمات کے ساتھ ساتھ اخلاقیات کا بھی خاص خیال رکھا جاتا ہے، جس کے نتیجے میں طلباء میں اسلامی شخصیت کی نشوونما ہوتی ہے۔

4. طلباء کی شخصیت پر ان سرگرمیوں کے کیا نمایاں اثرات مرتب ہو رہے ہیں؟

طلباء کی شخصیت پر یہ سرگرمیاں بہت مثبت اثر ڈالتی ہیں۔ وہ زیادہ پرہیزگار، دیانتدار اور مہذب بن رہے ہیں، اور ان میں ایک مضبوط اسلامی شناخت پروان چڑھ رہی ہے۔[9]

فرد 2: محمد اویس عطاری جو کہ فیضان مدینہ، فیصل آباد میں اپنی ذمہ داریاں نبھاہ رہے ہیں ان سے یہ سوالات پوچھے گئے تو انہون نے درج ذیل جوابات دیے

1. دعوتِ اسلامی کی تعلیمی سرگرمیاں کون سی ہیں؟

دعوتِ اسلامی کی تعلیمی سرگرمیوں میں بچوں کے لیے مدنی چینل کے پروگرامز، مدنی قافلے، اور مدنی درسگاہیں شامل ہیں۔ یہ سرگرمیاں بچوں کو دین کی بنیادی تعلیمات اور اسلامی اخلاقیات سکھانے کے لیے منعقد کی جاتی ہیں۔

2. یہ سرگرمیاں طلباء کی کردار سازی پر کس طرح اثرانداز ہوتی ہیں؟

یہ سرگرمیاں بچوں کے کردار میں نرمی، محبت، اور ایثار پیدا کرتی ہیں۔ خاص طور پر مدنی چینل کے ذریعے اسلامی تاریخ اور اخلاقی کہانیاں سن کر بچے ان اصولوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنالیتے ہیں۔

3. کس حد تک دعوتِ اسلامی کے نصاب اور تربیتی سرگرمیاں طلباء میں اسلامی اصولوں کے مطابق کردار سازی کا باعث بنتی ہیں؟

نصاب میں شامل اسلامی احکام اور دینی معلومات بچوں میں ایمان مضبوط کرتے ہیں اور انہیں دین سے وابستہ رکھتے ہیں۔ اس کی بدولت بچے نماز کی پابندی، والدین کی خدمت، اور دیگر اسلامی اصولوں پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔

4. **طلباء کی شخصیت پر ان سرگرمیوں کے کیا نمایاں اثرات مرتب ہو رہے ہیں؟**

بچے زیادہ فرمانبردار، دیانتدار اور مہربان بن رہے ہیں۔ ان کے دل میں دین اور اخلاقیات کے حوالے سے گہرے جذبات پیدا ہو رہے ہیں جو ان کی شخصیت میں واضح تبدیلیاں لا رہے ہیں۔[10]

فرد3:

محمد بلال عطاری، مرکز فیضان مدینہ، بہاولنگر میں اپنی ذمہ داریاں نبھاہ رہے ہیں ان سے یہ سوالات پوچھے گئے تو انہون نے درج ذیل جوابات دیے

1. **دعوتِ اسلامی کی تعلیمی سرگرمیاں کون سی ہیں؟**

دعوت اسلامی کی تعلیمی سرگرمیوں میں مدنی قافلے، ہفتہ وار اجتماعات، اور درسگاہی نظام شامل ہیں جہاں ہمیں قرآن و سنت کی تعلیمات سکھائی جاتی ہیں۔

2. **یہ سرگرمیاں طلباء کی کردار سازی پر کس طرح اثر انداز ہوتی ہیں؟**

ان سرگرمیوں کے ذریعے ہم اسلامی اخلاقیات اور اعمال سیکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ہمیں نماز کا پابند بنایا جاتا ہے اور روزمرہ کی زندگی میں اسلامی اصولوں کو نافذ کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے۔

3. **کس حد تک دعوتِ اسلامی کے نصاب اور تربیتی سرگرمیاں طلباء میں اسلامی اصولوں کے مطابق کردار سازی کا باعث بنتی ہیں؟**

نصاب بہت مؤثر ہے کیونکہ یہ قرآن و حدیث پر مبنی ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے ہمیں اسلامی اصولوں کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی بھرپور تربیت ملتی ہے۔

4. **طلباء کی شخصیت پر ان سرگرمیوں کے کیا نمایاں اثرات مرتب ہو رہے ہیں؟**

میری شخصیت پر ان سرگرمیوں کا نمایاں اثر یہ ہے کہ میں زیادہ ذمہ دار اور دیانتدار ہو گیا ہوں۔ میرے اندر اسلامی زندگی گزارنے کا شوق پیدا ہوا ہے۔[11]

فرد4:

محمد ندیم جو کہ مرکز فیضان مدینہ، لودھراں میں اپنی ذمہ داریاں نبھاہ رہے ہیں ان سے یہ سوالات پوچھے گئے تو انہون نے درج ذیل جوابات دیے

1. **دعوتِ اسلامی کی تعلیمی سرگرمیاں کون سی ہیں؟**

ہماری دعوتِ اسلامی میں مدنی قافلے، اسلامی اجتماعات، اور تعلیمی نصاب کی تدریس شامل ہیں۔ ہم بچوں کو اسلامی تعلیمات اور اخلاقیات سکھانے پر توجہ دیتے ہیں۔

2. **یہ سرگرمیاں طلباء کی کردار سازی پر کس طرح اثر انداز ہوتی ہیں؟**

ان سرگرمیوں کے ذریعے طلباء کے اندر محبت، احترام اور صبر جیسے اوصاف پیدا ہوتے ہیں۔ وہ اسلامی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں۔

3. **کس حد تک دعوتِ اسلامی کے نصاب اور تربیتی سرگرمیاں طلباء میں اسلامی اصولوں کے مطابق کردار سازی کا باعث بنتی ہیں؟**

نصاب بہت جامع ہے اور اس میں اسلامی اصولوں کی تعلیم پر زور دیا جاتا ہے۔ اس سے طلباء میں اسلامی اقدار کو اپنانے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور ان کی دینی شناخت مضبوط ہوتی ہے۔

4. **طلباء کی شخصیت پر ان سرگرمیوں کے کیا نمایاں اثرات مرتب ہو رہے ہیں؟** طلباء کی شخصیت میں مثبت تبدیلیاں آرہی ہیں۔ وہ زیادہ متقی، باادب اور فرمانبردار ہو گئے ہیں اور ان کی فکری اور روحانی تربیت میں نمایاں فرق آیا ہے۔[12]

سفارشات (Recommendations)

1. نصاب میں مزید اخلاقی تربیت شامل کی جائے

دعوتِ اسلامی کا نصاب پہلے ہی اسلامی تعلیمات پر مبنی ہے، لیکن اس میں اخلاقی تربیت کے پہلوؤں کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ کردار سازی کے لیے:

- نصاب میں ایسی کتب شامل کی جائیں جو عملی زندگی میں اسلامی اقدار کو نافذ کرنے کے طریقے سکھائیں۔
- اخلاقیات پر مبنی تربیتی ماڈیولز تیار کیے جائیں تاکہ طلباء کے اندر دیانتداری، اخلاص، ایثار، اور ہمدردی جیسے اوصاف کو مزید تقویت ملے۔

2. اساتذہ کی تربیت میں اضافہ

اساتذہ کردار سازی کے عمل میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس لیے اساتذہ کی تربیت کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے:

- اساتذہ کو کردار سازی اور اسلامی اصولوں پر مبنی اخلاقیات کی تدریس کے خصوصی کورسز کرائے جائیں۔
- اساتذہ کو اسلامی اخلاقیات اور تربیت کے جدید طریقوں سے روشناس کرایا جائے تاکہ وہ طلباء کی بہتر تربیت کر سکیں۔

- اساتذہ کے کردار سازی میں بہتر طریقوں کا تبادلہ کرنے کے لیے ورکشاپس اور کانفرنسز کا انعقاد کیا جائے۔

.3 مدنی قافلوں میں زیادہ شرکت کی ترغیب

مدنی قافلے دعوتِ اسلامی کی ایک اہم تربیتی سرگرمی ہیں جن میں عملی تربیت دی جاتی ہے۔ یہ تربیت طلباء کے کردار پر گہرا اثر ڈالتی ہے:

- طلباء کو مدنی قافلوں میں شرکت کی ترغیب دینے کے لیے خصوصی اسکیمیں بنائی جائیں۔
- قافلوں کی مدت اور کورسز میں مزید متنوع موضوعات کا اضافہ کیا جائے تاکہ طلباء کی تربیت مکمل اور جامع ہو۔

4. پیرنٹس ٹیچرز میٹنگز کا انعقاد

کردار سازی میں والدین کا کردار انتہائی اہم ہوتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ والدین اور اساتذہ مل کر طلباء کی تربیت کریں:

- والدین کو طلباء کی کردار سازی کے عمل میں شامل کرنے کے لیے باقاعدہ پیرنٹس ٹیچرز میٹنگز منعقد کی جائیں۔
- والدین کو کردار سازی کے حوالے سے خصوصی تربیتی پروگرامز اور ورکشاپس میں شرکت کی دعوت دی جائے تاکہ وہ بھی اپنے بچوں کی اخلاقی اور دینی تربیت میں فعال کردار ادا کریں۔

5. طلباء کی کامیابیوں کا اعزاز

کردار سازی کے عمل میں مثبت تبدیلیاں لانے والے طلباء کو عزت و حوصلہ افزائی دینا بہت اہم ہے:

- کردار سازی میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے والے طلباء کے لیے خصوصی ایوارڈز اور تعریفی اسناد کا اجرا کیا جائے۔
- ایسے طلباء کے کارنامے دوسرے طلباء کے سامنے پیش کیے جائیں تاکہ دیگر طلباء بھی ان سے حوصلہ حاصل کریں۔

6. ڈیجیٹل تعلیمی وسائل کا مؤثر استعمال

جدید دور میں طلباء کی توجہ زیادہ تر ڈیجیٹل دنیا کی طرف مبذول ہو چکی ہے۔ اس لیے دعوتِ اسلامی کے تعلیمی اور تربیتی مواد کو ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر دستیاب کیا جائے:

- مدنی چینل پر موجود پروگرامز کے ساتھ ساتھ، اخلاقی و دینی مواد کو سوشل میڈیا، یوٹیوب اور دیگر آن لائن ذرائع پر مزید بہتر انداز میں پیش کیا جائے۔
- آن لائن کورسز اور ویبینارز کا انعقاد کیا جائے جو طلباء کی اسلامی تعلیمات اور کردار سازی کے حوالے سے تربیت میں معاون ہوں۔

7. کردار سازی کے لیے عملی تربیتی سرگرمیاں

کردار سازی کو نظریاتی تعلیم سے بڑھا کر عملی سرگرمیوں میں تبدیل کرنا بہت اہم ہے:

- طلباء کو مساجد، مدارس، اور کمیونٹی سروس جیسے عملی میدانوں میں بھیجا جائے تاکہ وہ اسلامی اصولوں کو روزمرہ زندگی میں نافذ کرنے کا عملی تجربہ حاصل کریں۔
- سماجی خدمت کے پروجیکٹس میں طلباء کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے تاکہ وہ معاشرتی مسائل کا سامنا کرتے ہوئے اسلامی اخلاقیات کے مطابق حل ڈھونڈ سکیں۔

8. کردار سازی کے حوالے سے مستقل تحقیق اور جائزہ

کردار سازی کے عمل کو جاری رکھنے کے لیے مستقل تحقیق اور جائزے کی ضرورت ہے:

- ہر سال کردار سازی کے حوالے سے طلباء اور اساتذہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے اور اس کی روشنی میں نئی پالیسیز بنائی جائیں۔
- طلباء کے والدین اور اساتذہ سے رائے لی جائے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ ان سرگرمیوں سے کتنی مثبت تبدیلیاں آ رہی ہیں۔

9. بین الاقوامی سطح پر کردار سازی کے تجربات سے استفادہ

دنیا بھر میں اسلامی مدارس اور تنظیموں میں کردار سازی کے حوالے سے جاری سرگرمیوں کا مطالعہ کیا جائے:

- مختلف ممالک میں اسلامی مدارس کے کردار سازی کے ماڈلز کا تجزیہ کر کے انہیں دعوتِ اسلامی کے نصاب میں شامل کیا جائے۔
- بین الاقوامی کانفرنسز اور فورمز میں شرکت کر کے کردار سازی کے بہترین طریقوں کو اپنانے کی کوشش کی جائے۔

10. خود احتسابی اور تزکیۂ نفس کا نصاب میں اضافہ

طلباء میں خود احتسابی اور تزکیۂ نفس کا شعور پیدا کرنے کے لیے نصاب میں اس پہلو کا اضافہ کیا جائے:

- طلباء کو خود احتسابی اور اپنے اعمال کے بارے میں غور و فکر کرنے کی تعلیم دی جائے تاکہ وہ اپنی شخصیت کو بہتر بنا سکیں۔
- طلباء کو تزکیۂ نفس کی تعلیمات فراہم کی جائیں تاکہ وہ اپنے اندر موجود اخلاقی اور روحانی کمزوریوں کو پہچان سکیں اور ان پر قابو پا سکیں۔

نتائج (Conclusions)

1۔ یہ تحقیقی مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ دعوت اسلامی کی تعلیمی سرگرمیاں طلباء کی کردار سازی میں اہم اور مثبت کردار ادا کر رہی ہیں۔

2۔ اسلامی تعلیمات پر مبنی یہ سرگرمیاں نہ صرف طلباء کی اخلاقی تربیت کر رہی ہیں بلکہ انہیں معاشرتی اور دینی ذمہ داریوں کو بہتر انداز میں سمجھنے کا موقع بھی فراہم کر رہی ہیں۔

3۔ طلباء میں تقویٰ، اخلاص، دیانتداری، اور اسلامی اصولوں پر عمل کرنے کی صلاحیت میں نمایاں بہتری دیکھنے کو ملی۔

4۔ ان کے اخلاقی رویے میں تبدیلیاں آئیں اور وہ معاشرتی و دینی ذمہ داریوں کو بہتر انداز میں سمجھنے لگے۔

5۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ دعوت اسلامی کے مدنی قافلے اور مدنی مذاکرے طلباء کی عملی تربیت میں سب سے زیادہ مؤثر ثابت ہوئے۔ ان سب باتوں کو اچھے انداز میں سمجھنے کے لئے چار افراد سے بات کی اور ان افراد نے جو جوابات دیے وہ بھی لکھ دیے گئے ہیں تاکہ نتائج کا صحیح سے پتہ چل سکے۔

حواشی

[1] القرآن:104:3

[2] مفتی احمد یار خان نعیمی، تفسیر نعیمی، 1/72

[3] مجلس ماہنامہ فیضان مدینہ، فیضانِ دعوت، کراچی: دعوت اسلامی، اسلامی ستمبر 2024، ص،24

[4] مرکزی مجلس شوری، دعوت اسلامی کا تعارف، کراچی: دعوت اسلامی، ص،4

[5] مرکزی مجلس شوری، دعوت اسلامی کی جھلکیاں، کراچی: مکتبہ المدینہ: جماعت اسلامی، ص5،

[6] دعوت اسلامی کا تعارف، ص،6

[7] مجلس ماہنامہ فیضان مدینہ، ماہنامہ فیضان مدینہ، ص:9 ستمبر 2021

[8] فیضانِ دعوتِ اسلامی ستمبر 2024، ص،29

[9] احمد سیالوی، کوارڈینیٹر، مرکز فیضان مدینہ، حجرہ شاہ مقیم، اوکاڑہ، انٹرویو تاریخ:10:12:2024

[10] محمد اویس عطاری، نگران، فیضان مدینہ، فیصل آباد، انٹرویو تاریخ:15:12:2024

[11] محمد بلال عطاری، نگران اعلی، مرکز فیضان مدینہ، بہاولنگر، انٹرویو تاریخ:20:12:2024

[12] محمد ندیم، ہیومن ریسورس، مرکز فیضان مدینہ، لودھراں، انٹرویو تاریخ:25:12:2024